پیداواری منصوبہ

مرچ

2016-17

پیداواری منصوبہ مرچ
2016-17

اہمیت

خیال کیا جاتا ہے کہ مرچ شروع میں ویسٹ انڈیز، برازیل، ہندوستان اور پیرو میں پیدا ہوئی لیکن ہندوستان میں سترھویں صدی میں متعارف ہوئی اب پنجاب کی ایک مصالحہ دار سبزی ہے۔اس میں معدنی نمکیات اور حیاتین ”الف“ ”ب“ اور زیادہ مقدار میں ”ج“ کے علاوہ نشاستہ اور طاقت کی اکائیاں بھی کافی پائی جاتی ہیں۔ہمارے صوبہ پنجاب میں یہ گرمیوں کے موسم کی ایک اہم فصل ہے۔پنجاب میں مرچ کا زیر کاشت رقبہ کمی کا شکار ہے جس میں ملکی ضروریات کے مطابق اضافہ کی ضرورت ہے۔

گوشوارہ نمبر 1: پنجاب میں پچھلے پانچ سالوں میں مرچ کے زیر کاشت کل رقبہ، کل پیداوار اور اوسط پیداوار

سال	رقبہ		پیداوار	اوسط پیداوار	
	ہیکٹر	ایکڑ	ٹن	کلوگرام فی ہیکٹر	من فی ایکڑ
2011-12	5511	13617	8456	1535	16.64
2012-13	6088	15043	9625	1581	17.14
2013-14	5612	13867	9020	1608	17.43
2014-15	5778	14278	9377	1623	17.59
2015-16	5652	13966	9077	1606	17.41

رقبہ میں کمی کی وجہ

لاہور ڈویژن میں مرچ کے رقبہ کی دیگر تقابلی فصلات کی طرف منتقلی۔

پیداوار میں کمی کی وجہ

رقبہ میں کمی۔

آب و ہوا اور وقت کاشت

معتدل اور خشک موسم مرچ کی زیادہ پیداوار کے لئے موزوں ہے۔پنجاب کے وسطی میدانوں میں زسری کا بہترین وقت کاشت اکتوبر کا آخری ہفتہ یا نومبر کا پہلا ہفتہ ہے۔ پنجاب کے جنوبی اور کچھ مغربی علاقوں میں سبز مرچ کے لئے کاشت ہونے والی مرچ اکتوبر میں لگائی جاتی ہے۔یہ وقت کورا نہ پڑنے والے علاقوں کے لئے بھی ٹھیک ہے۔سرد پہاڑی علاقوں میں پنیری مارچ اپریل میں کاشت ہوتی ہے۔اٹک، چکوال اور میانوالی کے خشک پہاڑی علاقوں میں مرچ کی کاشت مارچ کے مہینے میں پیاز کی فصل میں چھٹہ سے کرتے ہیں۔

مرچ کی اقسام

اس کی منظور شدہ اقسام گولا پشاوری اور ٹاٹا پوری ہیں۔

(1) گولا پشاوری

اس قسم کی مرچیں گول، سائز درمیانہ، گہری سرخ، پُرکشش اور زیادہ کڑواہٹ والی ہوتی ہیں۔شمالی پنجاب کے لئے موزوں ہے۔

(2) ٹاٹا پوری

اس قسم کی مرچیں پتوں کے اندر چھپی ہوتی ہیں۔پودے اور پھل کا سائز درمیانہ، پیداوار بہتر اور کڑواہٹ درمیانی ہوتی ہے۔یہ قسم جنوبی پنجاب کے لئے موزوں ہے۔

(3) دوغلی اقسام

دوغلی اقسام زیادہ پیداوار کی حامل ہوتی ہیں اور ان کا چناؤ علاقائی موسمی حالات اور استعمال کے مطابق مثلاً برائے سلاد، اچار یا سرخ پوڈر ہونا چاہیے۔مزید برآں کوشش کرنی چاہیے کہ ہائبرڈ اقسام صرف معیاری سیڈ کمپنیوں سے علاقائی حالات کے مطابق خریدی جائیں۔

علاقے

سرخ مرچ کے لئے بہاولپور، رحیم یار خان، بہاولنگر، اوکاڑہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ کے اضلاع مناسب ہیں۔سبز مرچ کے لئے چنیوٹ، گوجرانوالہ، قصور اور شیخوپورہ کافی

موزوں ہیں ۔ضلع لیہ،ضلع اٹک اور ضلع چکوال کی تحصیل تلہ گنگ میں کچھ علاقوں میں جہاں زیرِ زمین پانی آبپاشی کے لئے موزوں ہے لوگ کافی مرچ کاشت کرتے ہیں ۔

بیج کا حصول اور نرسری کی تیاری

اچھا اور معیاری بیج اور اس سے اعلیٰ فصل حاصل کرنے کے لئے مندرجہ ذیل امور نہایت ضروری ہیں ۔بیج کے حصول کے لئے رکھے جانے والے پودوں کو شروع سے نشان لگائے جانے چاہئیں اور جو پودے آخر تک صحت مند رہیں اور پیداواری لحاظ سے بھی دوسرے پودوں سے بہتر ہوں ان کو آئندہ فصل کے بیج کے لئے استعمال کیا جائے ۔

- ☆ بیج کے لئے پھل کو اچھی طرح سرخ ہونے کے بعد توڑا جائے اور پھل کو اچھی طرح خشک کرنے کے بعد مناسب جگہ سٹور کیا جائے ۔
- ☆ ایک سے سوا مرلہ نرسری ایک ایکڑ کے لئے کافی ہوتی ہے ۔
- ☆ پنیری اگانے والی جگہ عام کھیت سے اونچی ہونی چاہیے تا کہ بارش کا فالتو پانی آسانی سے نکالا جاسکے ۔
- ☆ پنیری کاشت کرنے سے ڈیڑھ ماہ پہلے 20-25 کلوگرام گوبر کی گلی سڑی کھاد فی مرلہ ڈال کر ایک پاؤ یوریا کا چھٹہ دے کر زمین میں اچھی طرح کسی سے ملا کر پانی لگائیں ۔وتر آنے پر زمین کو اچھی طرح تیار کر کے چھوڑ دیں ۔جڑی بوٹیاں اُگنے کے بعد دوبارہ گوڈی کریں اور زمین کو ہموار کر لیں ۔
- ☆ پنیری چھوٹی چھوٹی کیاریاں (سوا تا ڈیڑھ میٹر سائز) بنا کر کاشت کی جائے ۔ان کیاریوں کی سطح ہموار ہونی چاہیئے تا کہ پانی اور دوسری ضروریات پودے کو یکساں میسر ہوں ۔
- ☆ بیج کی گہرائی ایک سے ڈیڑھ سینٹی میٹر سے زیادہ اور کم نہیں ہونی چاہیئے اور بیج کی کاشت 5 تا 7 سینٹی میٹر کے فاصلے پر بنائی گئی قطاروں میں کی جائے اور بیج دو دو سینٹی میٹر کے فاصلے پر بویا جائے ۔کاشت کے بعد بیج پر ہلکی سی بھل ڈال کر بیج کو ڈھانپ دیں ۔
- ☆ بیج بونے کے بعد اسے سرکنڈیا پرالی وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے اور فوارے سے اس طرح آبپاشی کی جائے کہ پانی کیاریوں میں کھڑا بھی نہ ہو اور نمی بھی برقرار رہے ۔پنیری کے قریب اگر کیڑے مکوڑوں کے گھر ہوں تو ان کا فوراً سدباب کیا جائے ۔
- ☆ اکتوبر کے آخری ہفتے یا نومبر کے پہلے ہفتے میں کاشت کی ہوئی پنیری 10-12 دنوں میں اُگ آتی ہے ۔پنیری کے اگاؤ کے فوراً بعد سرکنڈہ ہٹا دیا جائے تا کہ پودے سورج کی پوری روشنی حاصل کر سکیں اور ان کی صحت اور بڑھوتری بہتر ہو ۔
- ☆ بیمار پودوں اور فالتو پودوں کو ساتھ ساتھ نکالتے جائیں ۔
- ☆ نرسری کو کورے سے بچانے کے لئے شمال مغربی جانب سے سرکنڈہ یا سرکیاں لگائی جائیں ۔اگر پلاسٹک کی شیٹ میسر ہو تو اس سے ہر روز شام کو ڈھانپ دیا جائے اور صبح نو دس بجے پلاسٹک اتار دیا جائے یا بار یک سریئے کی 60 سینٹی میٹر اونچی کمانیں بنا کر چھوٹی سرنگ (Tunnel) کی شکل بنالیں اور اس کے اوپر پلاسٹک ڈالیں ۔شمال کی طرف سے پلاسٹک کا کنارہ مٹی میں دبا دیں اور جنوبی کنارہ کھلا رکھیں تا کہ پانی لگانے یا گوڈی وغیرہ کرتے وقت اسے اوپر اٹھایا جاسکے ۔رات کے وقت اس کنارے پر اینٹ وغیرہ رکھ کر اس کو بند کر دیں ۔
- ☆ نرسری میں اگر کہیں بیماری نظر آئے تو اس کا پانی فوراً روک دیا جائے اور بیمار اور مرجھائے ہوئے پودوں کو جڑ سے اکھاڑ کر کہیں گڑھے میں دبا دیا جائے پھپھوندکش زہر کا سپرے تنے اور تنے کے گرد والی زمین پر کریں اور جہاں سے پودے اکھاڑے جائیں وہاں پر بھی سپرے کریں ۔
- ☆ نرسری کا قد 4-5 سینٹی میٹر ہونے تک زمین وتر حالت میں رہے اور اسکے بعد آبپاشی کا وقفہ حسب ضرورت بڑھا دیں ۔
- ☆ اگر پودے کمزور ہوں تو نائٹروفاس کھاد 25 گرام فی کیاری (1.25x1.25 میٹر) ڈالی جائے ۔
- ☆ گوڈی اور جڑی بوٹیوں کی تلفی باقاعدہ کرنی چاہیے تا کہ پودوں کو صحیح خوراک میسر آسکے ۔
- ☆ کھیت میں نرسری منتقل کرنے سے چند دن پہلے پانی روک دیا جائے تا کہ نرسری سخت جان ہو جائے ۔

شرح بیج

250 گرام بیج ایک ایکڑ کی نرسری کے لئے کافی ہوتا ہے ۔

زمین کی تیاری

پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور بعد میں دو دفعہ کلٹیویٹر چلا کر چھوڑ دیں ۔کاشت سے تقریباً ڈیڑھ ماہ پہلے 10 سے 12 ٹن گوبر کی گلی سڑی کھاد فی ایکڑ کے حساب سے ڈالی جائے اور اس میں 20 کلوگرام یوریا ملا کر زمین کو پانی لگا دیا جائے ۔ وتر آنے پر زمین میں ہل چلا کر سہاگہ سے نرم اور ہموار کر کے چھوڑ دیا جائے ۔ اس سے ایک تو جڑی بوٹیوں کی تلفی ہو جائے گی اور دوسرا دھوپ لگنے سے زمین سے کئی بیماریوں کے جراثیم بھی ختم ہو جائیں گے ۔

طریقہ کاشت

کاشت کے وقت زمین میں دو مرتبہ ہل چلا کر سہاگہ سے اچھی طرح ہموار کیا جائے کیونکہ کھیت کا ہموار ہونا بہت ضروری ہے ۔یہ بیماریوں (خاص طور پر مرچ کا مُرجھاؤ جیسی خطرناک بیماری جس کے انسداد کے بارے میں آخر میں بتایا گیا ہے) کے حملے سے بچاؤ اور اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہت مددگار ثابت ہوتا ہے ۔کاشت کے لئے کھاد ڈالنے کے بعد 75 سینٹی میٹر کے فاصلے پر کھیلیاں بنائی جائیں ۔

کھادوں کا استعمال

مرچ کے لئے کھادوں کا استعمال درج ذیل گوشوارہ میں دیا گیا ہے۔

خوراکی اجزا فی ایکڑ (کلوگرام)			مقدار کھاد فی ایکڑ (بوریوں میں)	
نائٹروجن	فاسفورس	پوٹاش	بوقت بجائی	ڈیڑھ ماہ کے بعد
34	23	25	ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری ڈی اے پی + ایک بوری امونیم نائٹریٹ **یا** ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ + ایک بوری ٹی ایس پی + ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ + **یا** ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ + اڑھائی بوری ایس ایس پی + ڈیڑھ بوری امونیم نائٹریٹ **یا** ایک بوری پوٹاشیم سلفیٹ + دو بوری نائٹروفاس	ایک بوری امونیم سلفیٹ **یا** آدھی بوری یوریا

نوٹ: ہر چنائی کے بعد آدھی بوری یوریا فی ایکڑ ڈالیں۔

پنیری کی منتقلی

آخر اکتوبر میں کاشت کی جانے والی پنیری 10 فروری سے 15 فروری تک جب کہر کا خطرہ ختم ہو جائے تو کھیت میں منتقل کر دی جائے۔ منتقلی کے وقت پودے 10 سے 12 سینٹی میٹر قد کے ہونے چاہئیں۔ جس وقت کھیت میں پودے منتقل کرنے ہوں اس سے 2-3 گھنٹے پہلے نرسری کو اچھی طرح پانی لگا دیا جائے تاکہ پودے اکھاڑتے وقت ان کی جڑیں نہ ٹوٹیں۔ کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے پھپھوندی کش زہر دو گرام فی لیٹر پانی کے محلول میں پودوں کو پانچ منٹ تک ڈبونا بہت ضروری ہے تاکہ پودوں کو ابتدائی بیماریوں سے بچایا جا سکے۔ پودے سے پودے کا فاصلہ 45 سینٹی میٹر ہونا چاہئے۔

بیماری سے بچاؤ

مرچ کی فصل کو کالر راٹ پھپھوندی کی بیماری (*Phytophthora capsici*) سے بچاؤ کے لئے پھپھوندی کش زہر بحساب دو گرام فی کلوگرام بیج کو لگائی جائے۔ پنیری کو منتقل کرنے کے وقت اسی زہر کے محلول میں (دو گرام پھپھوندی کش زہر ایک لیٹر پانی میں ملا کر) پودے کے تنوں کو پانچ منٹ تک ڈبویا جائے۔ فصل کو وٹوں پر اس طرح کاشت کیا جائے کہ پانی براہ راست پودوں کو نہ لگے بلکہ صرف نمی پودوں تک پہنچے۔ کھیت کو انتہائی حد تک ہموار رکھا جائے۔ اس طریقہ سے فصل کاشت کرنے سے 80 فیصد تک بیماری سے فصل کو بچایا جا سکتا ہے۔

آبپاشی، گوڈی اور کھادیں

پہلے تین پانی سات دن کے وقفے سے لگائے جائیں اور گوڈی کر کے مٹی صرف پودوں کی جڑوں کو لگائی جائے۔ اس کے بعد پانی کا وقفہ بڑھایا جا سکتا ہے۔ تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد ایک بوری امونیم سلفیٹ یا آدھی بوری یوریا کھیلیوں میں بکھیر کر اچھی طرح سے گوڈی کر کے پودوں کو مٹی چڑھا دی جائے تاکہ پودوں تک پانی براہ راست نہ پہنچ سکے بلکہ انہیں صرف نمی پہنچے اس طرح مٹی چڑھانے سے پودے گرنے سے بچ جائیں گے اور ان کی نشوونما اچھی ہوگی۔ ان دنوں بارشوں اور آندھی وغیرہ کا اندیشہ بھی زیادہ ہوتا ہے اس لئے مٹی چڑھانے میں دیر بالکل نہیں کرنی چاہئے۔ ہر دو چنائی کے بعد نائٹروجن کھاد کی مناسب مقدار ڈالی جائے۔ پھل بننے کے وقت پانی کا بہت خیال رکھنا چاہئے۔ اس وقت پانی کا ناغہ نہیں ہونا چاہئے ورنہ پھل بننے کا عمل متاثر ہوگا۔

نوٹ: اگر کسی پودے پر بیماری کا حملہ نظر آئے تو اسے فوراً جڑ سے اکھاڑ کر کسی گڑھے وغیرہ میں دبا دیا جائے جہاں سے یہ پودا اکھاڑا جائے وہاں بھی صاف مٹی لگا دی جائے تاکہ بیماری کا پھیلاؤ نہ ہو سکے۔

جڑی بوٹیوں کا انسداد

مرچوں کی جڑی بوٹیوں میں اٹ سٹ، سوانکی، مدھانہ، ڈیلا، چولائی، تاندلہ اور لمب وغیرہ شامل **ہیں۔** وتر زمین میں پہلے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر بعد میں دو مرتبہ کلٹیویٹر چلا کر کھلا چھوڑ دیں۔ اسطرح پنیری کی منتقلی سے پہلے جڑی بوٹیوں کو زمین کی آخری تیاری پر ختم کیا جا سکتا ہے۔ پنیری کی منتقلی کے بعد گوڈی اور نلائی کے ذریعے سے بھی جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جا سکتا ہے۔ کیمیائی طریقہ انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے ماہرین سے رجوع کیا جائے۔

پھل کی برداشت

سرخ مرچ کی چنائی عام طور پر مئی کے آخر یا جون کے شروع میں اور دوسری چنائی جولائی میں ہوتی ہے۔ چنائی کے وقت مرچ اچھی طرح پکی ہوئی ہو اور اس کا رنگ بھی پورا سرخ ہو چکا ہو۔ چنائی کے بعد مرچوں کو خشک و صاف چٹائی پر یکساں طور پر بکھیر دی جائیں۔ بارش یا آندھی وغیرہ کی صورت میں مرچوں کو اکٹھا کر کے ترپال وغیرہ سے ڈھانپ دیا جائے۔ پھل کو پوری طرح خشک کرنے کے بعد سٹور کرنا چاہئے ورنہ نمی کی وجہ سے سٹوریج کے دوران ان کی رنگت تبدیل ہو جائے گی۔ جس سے اس کی کوالٹی بھی متاثر ہوگی اور منڈی میں دام بھی اچھے نہیں ملیں گے۔

پیداوار

سرخ مرچ کی اوسط پیداوار 1.5 ٹن فی ہیکٹر (15 من فی ایکڑ) اور سبز مرچ کی اوسط پیداوار 5 ٹن فی ہیکٹر (50 من فی ایکڑ) ہے۔

مرچ کی بیماریاں اور ان کا اِنسداد

نام بیماری	علامات	اِنسداد
مرچ کے تنے کا گلاؤ (Collar Rot)	بیماری کے حملہ کی صورت میں پودے کا تنا زمین کی سطح کے بالکل قریب سے گل جاتا ہے۔ یہ پھپھوندی کی بیماری ہے جس کو فائی ٹافتھرا راٹ (Phytophthora rot) کہتے ہیں۔ جب پودے پھول اور پھل پر ہوتے ہیں تو سارے کا سارا پودا سوکھ جاتا ہے۔ عموماً نیچی جگہوں پر حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوند کش زہر کا تنے پر اس طرح سپرے کریں کہ اس کی اردگرد والی مٹی بھی گیلی ہو جائے۔ ☆پودوں کا معائنہ کرتے رہیں۔ متاثرہ پودے کھیت سے نکال دیں۔ ☆فصل وٹوں کے کناروں پر کاشت کریں تا کہ پانی پودوں کو نہ چھوئے بلکہ رس کر لگے۔
مرچ کا کوڑھ (Anthracnose of Chillies)	یہ بیماری ابتدائی پھل پر گول چھوٹے گہرے دھبوں کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ جیسے جیسے یہ دھبے پھیلتے ہیں یہ درمیان سے سیاہ ہو جاتے ہیں جو کہ پھپھوندی کی موجودگی سے گہرے ہوتے ہیں۔ بالآخر سارا پھل سیاہ ہو جاتا ہے۔ بعد میں دوسرے جرثوموں کی وجہ سے سارا پھل گل سڑ جاتا ہے۔	☆فصلوں کا ہیر پھیر۔ ☆جڑی بوٹیوں کی تلفی۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوند کش زہر کا سپرے کریں۔
پتہ مروڑ وائرس (Leaf curl)	یہ بیماری عموماً جولائی اگست میں بارش سے نمی ہونے کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سفید مکھی اس کے پھیلاؤ کا موجب بنتی ہے۔ پتے اور پھل بہت چھوٹے رہ جاتے ہیں۔ پتے بھی بعد ازاں مُڑ ہو جاتے ہیں۔ پھول جھڑ جاتے ہیں۔ جو پھل بنتا ہے وہ بھی چھوٹا اور نہ ہونے کے برابر ہوتا ہے۔	☆سفید مکھی کا تدارک کریں۔ ☆متاثرہ پودے اکھاڑ کر زمین میں دبا دیں۔
مرچ کا مُرجھاؤ (Wilt)	اس بیماری کی پہلی علامت یہ ہے کہ سب سے پہلے پتے ہلکے پیلے ہو کر مرجھا جاتے ہیں۔ جڑ کے ساتھ والے تنے کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے۔ اگر اس حصے کو کاٹ کر دیکھیں تو رنگت بھوری یا گلابی ہو جاتی ہے۔	☆بیماری سے پاک بیج کاشت کریں۔ ☆فصلات کا ہیر پھیر کریں۔ ☆بیج کو پھپھوندی کش زہر لگا کر کاشت کریں۔
مرچ کی نیم مُردگی (Damping off)	اس بیماری کی وجہ سے بیج اُگنے کے بعد یا تو زمین میں ہی گل سڑ جاتا ہے یا پھر پھوٹتے ہی پود ختم ہو جاتی ہے۔ اگر حملہ پود پر ہو تو پود سطح زمین کے قریب سڑنا شروع ہو جاتی ہے۔ اس پر بھورے سیاہی مائل دھبے پڑتے ہیں جسکی وجہ سے تنے سڑ جاتے ہیں اور پودز مین پر گر کر ختم ہو جاتی ہے۔ پھپھوند زمین میں فصل کے بعد بھی زندہ رہتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ بیماری آئندہ سال پھیلتی رہتی ہے۔ یہ بیماری دو حالتوں پر ظاہر ہوتی ہے۔ ایک بیج کے اُگنے سے قبل اور دوسری بیج اُگنے کے بعد۔ ہر بار کھیت میں ایک ہی سبزی لگانے سے اس بیماری کا حملہ بڑھ جاتا ہے۔ اسی طرح گہرے بیج لگانے سے بھی اس کی علامات شروع ہو جاتی ہیں۔ اگیتی کاشتہ فصل پر بھی اس کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	☆گھنی بجائی نہ کریں۔ ☆محکمہ کی سفارش کردہ پھپھوند کش زہر کا سپرے کریں اور بیماری سے متاثرہ حصوں کو تلف کریں۔ ☆پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے سے پہلے مناسب پھپھوند کش زہر کے محلول میں پانچ منٹ ڈبوئیں۔ ☆فصلات کا مناسب ادل بدل اپنائیں۔ بیج کو زیادہ گہرا نہ بوئیں۔ ☆پٹڑیوں کی اُنچائی زیادہ نہ رکھیں اور زمین میں پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔ زمین میں پانی کے نکاس کا بہتر بندوبست کریں۔

نوٹ:

بیماریوں کے کیمیائی انسداد کے لئے محکمہ زراعت کے مقامی توسیعی کارکن کے ساتھ مشورہ کر کے موزوں پھپھوندی کش زہر کا استعمال کریں۔

مرچ کی فصل کے کیڑے اور ان کا اِنسداد

انسداد	نقصان	شناخت	نام کیڑا
☆ کیڑے کے ظاہر ہونے پر زرعی کارکن کے مشورہ سے فصل پر محفوظ زہر کا سپرے یا دھوڑا کریں۔ ☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔	بالغ اور بچے اگتے ہوئے پودوں کو کاٹ کر تباہ کر دیتے ہیں۔	یہ کیڑا اگتی ہوئی فصل پر حملہ آور ہوتا ہے۔اس کا جسم ٹیالا مضبوط اور تکون نما ہوتا ہے۔ کھیتوں میں چھوٹی اڑان کرتا اور پھدکتا نظر آتا ہے۔	**ٹوکا** (Surface Grass Hopper)
☆ زرعی کارکن کے مشورہ سے فصل پر محفوظ زہر کا سپرے کریں۔ ☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔	بچے اوبالغ پتوں کا رس چوس کر نقصان کرتے ہیں جس سے پتے پیلے ہو کر گرنا شروع ہو جاتے ہیں۔اس کے علاوہ لیس دار مادے کی وجہ سے پتے کالے ہو جاتے ہیں اور ضیائی تالیف کا عمل متاثر ہوتا ہے۔مزید برآں یہ کیڑا پودوں پر وائرسی بیماریاں پھیلانے کا باعث بنتا ہے اس کا حملہ خشک موسم میں زیادہ ہوتا ہے۔	بالغ مکھی کا جسم پیلا ہوتا ہے لیکن پر اور جسم سفید سفوف سے ڈھکے ہوتے ہیں اور تقریباً ایک ملی میٹر ہوتا ہے۔بچے پتوں کی نچلی سطح پر چپٹے ہوتے ہیں جن کا رنگ ہلکا زرد ہوتا ہے۔	**سفید مکھی** (White fly)
☆ زرعی کارکن کے مشورہ سے فصل پر محفوظ زہر کا سپرے کریں۔ ☆ جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ پانی سپرے کرنے یا بارش ہونے سے حملہ خود بخود کم ہو جاتا ہے۔	بالغ اور بچے دونوں پتوں کا رس چوستے ہیں۔حملہ شدہ پتوں پر جالا سا بن جاتا ہے اور رس چوسنے کی وجہ سے پتے کمزور ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور پھر گر جاتے ہیں۔	یہ جسامت میں بہت چھوٹی ہوتی ہیں جن کا رنگ بھورا،دو آنکھیں اور ٹانگوں کے چار جوڑے ہوتے ہیں۔ مادہ کا جسم بیضوی ہوتا ہے۔یہ رس چوستے ہیں۔	**جوئیں** (Mites)
☆ متبادل خوراک کی پودے اور جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ☆ مفید کیڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔	بچے اور بالغ دونوں پتوں کی نچلی سطح سے رس چوستے ہیں اور میٹھا رس خارج کرتے ہیں جس پر سیاہ رنگ کی اُلّی اُگ آنے کی وجہ سے پتے سیاہ ہو جاتے ہیں اور پتوں میں ضیائی تالیف کا عمل بہت متاثر ہوتا ہے۔حملہ شدہ پودے کمزور ہو کر بہت کم پیداوار دیتے ہیں۔ یہ کیڑا وائرسی بیماریاں بھی پھیلاتا ہے۔	بالغ کیڑا سیاہی مائل سبز اور جسامت میں جوں کے برابر ہوتا ہے۔ پیٹ کے پچھلے حصے پر دو چھوٹی چھوٹی نالیاں ہوتی ہیں۔بچے شکل میں بالغ جیسے ہوتے ہیں لیکن ان کی جسامت ذرا چھوٹی ہوتی ہے۔	**ست تیلہ** (Aphid)

امریکن سنڈی (American Caterpillar)	پروانہ زردی مائل بھورا جبکہ سنڈی سبزی مائل اور جسم پر لمبے رخ دھاریاں ہوتی ہیں یہ کیڑا اس کے علاوہ ٹماٹر، مٹر اور کئی دوسری سبزیوں اور فصلوں پر حملہ کرتا ہے۔	اس کی سنڈی مرچ کو کھا کر نقصان پہنچاتی ہے جس کی وجہ سے بیج کی فصل کو سخت نقصان پہنچتا ہے۔	☆روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کو تلف کریں۔ ☆حملہ معاشی حد سے بڑھنے پر مقامی زرعی توسیع عملہ کے مشورہ سے محفوظ زہر کا سپرے کریں۔ ☆جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

زرعی معلومات کیلئے ہیلپ لائن اور ویب سائٹ

کاشتکار مرچ و دیگر سبزیات کے کاشتی امور کے سلسلہ میں زرعی ہیلپ لائن 0800-15000 اور 0800-29000 پر روزانہ صبح آٹھ بجے سے شام آٹھ بجے تک مفت فون کر کے مفید مشورے حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ محکمہ زراعت کی ویب سائٹ www.agripunjab.gov.pk سے بھی معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ مزید معلومات کے لئے متعلقہ ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع) سے مندرجہ ذیل فون نمبر پر رابطہ کریں۔

نمبر شمار	نام ریسرچ انسٹیٹیوٹ	کوڈ نمبر	فون دفتر	فیکس نمبر	فیکس نمبر
1	ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع و اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200732	99200743	dgaextar@gmail.com
2	ڈائریکٹر زراعت (اڈاپٹو ریسرچ) پنجاب لاہور	042	99200741	99200740	masood.qadir@hotmail.com
3	نظامت سبزیات ایوب زرعی تحقیقاتی ادارہ فیصل آباد	041	9201678	9201679	directorvegetable@yahoo.com
4	پلانٹ پیتھالوجی ریسرچ انسٹیٹیوٹ جھنگ روڈ فیصل آباد	041	9201751	9201776	directorppri@yahoo.com

ڈسٹرکٹ آفیسر زراعت (توسیع)

نمبر شمار	نام ضلع	کوڈ نمبر	فون نمبر	فیکس نمبر	ای میل ایڈریس
1	اٹک	057	9316129	9316136	doa_agriext_atk@yahoo.com
2	بہاولپور	062	9255184	9255183	doaextbwp2010@gmail.com
3	بہاولنگر	063	9240124	9240125	doaextbwn@yahoo.com
4	بھکر	0453	9200144	9200144	doaextbkr@yahoo.com
5	چکوال	0543	551556	544027	extckl@gmail.com
6	ڈیرہ غازی خاں	064	9260143	9260144	doaext_dgk@yahoo.com
7	فیصل آباد	041	9200754	2652701	doaextfsd@gmail.com
8	گوجرانوالہ	055	9200195	9200203	bhatti_doa@yahoo.com
9	گجرات	053	9260346	9260446	mianabdulrashid@yahoo.com
10	حافظ آباد	0547	525600	525600	doagriextension@yahoo.com
11	جھنگ	047	9200289	9200289	doagrijhang@yahoo.com
12	جہلم	0544	9270324	9270333	doaejlm@yahoo.com
13	خانیوال	065	9200060	9200060	doagrikwl@ymail.com
14	خوشاب	0454	920158	920159	doaextkhb@yahoo.com
15	قصور	049	9250042	9250042	mz3128@yahoo.com
16	لاہور	042	99200736	99200770	doaelhr2009@yahoo.com
17	لودھراں	0608	9200106	364481	jam_1575@yahoo.com
18	لیہ	0606	413748	413748	doagri_layyah2@yahoo.com
19	ملتان	061	9200748	9200319	doaextmn@hotmail.com
20	مظفر گڑھ	066	9200042	9200041	doagriextmzg@yahoo.com
21	میانوالی	0459	920095	920095	doagri_extmwi@yahoo.com
22	منڈی بہاؤالدین	0546	508390	508390	doa_extmbdin@yahoo.com
23	نارووال	0542	412379	411084	doanarowal@yahoo.com
24	اوکاڑہ	044	9200264	9200265	doagriextok@live.com
25	پاکپتن	0457	374242	352346	doa_ppn@yahoo.com
26	راولپنڈی	051	9290331	9290875	do.agriext.rwp.pk@gmail.com
27	راجن پور	0604	688949	688848	doarajanpur@gmail.com
28	رحیم یارخان	068	9230129	9230130	doagriryk@yahoo.com
29	سیالکوٹ	052	9250311	9250312	doaextskt@yahoo.com
30	سرگودھا	048	9230232	9230232	doaextentionsargodha@gmail.com
31	ساہیوال	040	9900185	4223176	doaextsahiwal@yahoo.com
32	شیخوپورہ	056	9200263	9200264	doaextqilaskp@gmail.com

doextension_nns@yahoo.com	2876972	2876103	056	ننکانہ صاحب	33
doaagri@yahoo.com	2512529	2511729	046	ٹوبہ ٹیک سنگھ	34
doaextvehari@hotmail.com	9201186	9201185	067	وہاڑی	35
chiniot.agri@yahoo.com	322049	330271	0476	چنیوٹ	36